حج کے مسائل، احکام، فضائل اور اعمال پر مشتمل ایک آسان کتابچہ

HAJJ & UMRAH
IN THE LIGHT OF QURAN & SUNNAH

حج و عمرہ
قرآن و سنّت کی روشنی میں

جمع و ترتیب

ارشد بشیر مدنی

MBA (USA), M.Phil,
Pursuing Ph.D from Switzerland.
Founder & Director AskIslamPedia.com

نظرِ ثانی

فضیلۃ الشیخ طہ سعید خالد مدنی

سابق مفتی موسمِ حج حرمِ مکی، سعودی عرب

حرف آغاز

الحمد لله والصلاة والسلام علي رسول الله وعلي اله واصحابه اجمعين.

اما بعد!

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے(سورہ آل عمران(3:97)، صحیح بخاری حدیث نمبر:8)، اللہ کی فرض کردہ عبادتوں میں حج ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ سے بندہ اپنے پیدا کرنے والے اللہ کی رضا پانے کے لئے تن من دھن لگادیتا ہے، تاکہ اس کا رب اس سے راضی ہوجائے اور اس سے خوش ہوجائے۔

کسی بھی عمل کے قبول ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں: (1) اخلاص یعنی سارے اعمال اللہ کو راضی کرنے کے لئے کرنا، (2) وہ کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر کرنا۔ ان دو شرطوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حاجی شرک، ریاکاری، بدعت اور ہر قسم کی نافرمانی سے لازمی طور پر بچے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو حتی المقدور بجا لائے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "خذوا عني مناسككم" تم لوگ مجھ سے حج کا طریقہ سیکھو، یہ کتابچہ دراصل اسی حکم پر حاجیوں کو عمل کی سہولت کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

اس کتابچہ میں حج وعمرہ کے تمام احکامات، مسائل، اعمال و فضائل سلیس زبان، پوئنٹ، نمبرات، تصاویر اور سرخیوں کی شکل میں آسان سے آسان کرکے بتائے گئے ہیں تاکہ عمرہ کرنے والے اور حج کرنے والے اس کو گائیڈ کے طور پر اپنے ساتھ رکھیں اور اس سے ہر جگہ فائدہ اٹھائیں۔

اس کتابچہ کی تکمیل میں مدد کے لیے سارے ہی معاونین اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں، بالخصوص شیخ طہ سعید خالدمدنی، شیخ عثمان عمری، شیخ عبد اللہ عمری اور آسک اسلام پیڈیا (www.AskIslamPedia.com) سے منسلک سبھی احباب حفظھم اللہ کا ممنون و مشکور ہوں، اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین

اختتام پر میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس معمولی کاوش کو قبول فرما کر زادِ آخرت بنادے۔ اور میرے لیے، میرے والدین کے لیے، خاندان اور معاونین کے لیے دنیا اور آخرت میں نجات کا باعث بنادے۔آمین

والسلام

حاجیوں سے دعاؤں کا درخواست گزار

ارشد بشیر مدنی

برائے یادداشت

سرخیاں

نوٹ: عمرہ اورحج شروع کرنے سے پہلے عمرہ اور حج کے ارکان ، واجبات ، ممنوعات اور جائز کام کی list اس کتاب میں ضرور پڑھ لیں۔

Umrah Check List

- [ ] 1. طہارت اور صفائی کا خیال رکھتے ہوئے کیا آپ نے میقات پہنچ کر عمرہ کی نیت کرلی؟ (اَللّٰھُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً)
- [ ] 2. آپ احرام باندھ چکے ہیں ؟ امید کہ اس کے آداب کا خیال رکھا ہوگا۔
- [ ] 3. کیا آپ کو تلبیہ یاد ہے؟لَبَّيْكَ اَللّٰھُمَّ لبیك . لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ. إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ . وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔
- [ ] 4. کیا آپ مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے آداب اور دعا کا اہتمام کررہے ہیں؟
- [ ] 5. طواف قدوم (پہلا طواف) شروع کرنے سے پہلے حالتِ اضطباع اختیار کرنا نہ بھولیں۔
- [ ] 6. کیا آپ نے حجرِ اسود کو بوسہ دے کر یا چھوکر یا اشارہ کرکے طواف شروع کیا ہے؟
- [ ] 7. کیا آپ جانتے ہیں کہ رمل (پہلے کے تین چکر تیز چلنا) مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے نہیں۔
- [ ] 8. کیا آپ نے طواف کے سات چکر پورے کرکے دو رکعت نماز ادا کی؟ (یاد رہے کہ ہر چکر کی کوئی الگ دعا ثابت نہیں البتہ قرآنی اور نبوی دعائیں اور قرآن کی تلاوت کرسکتے ہیں)۔ امید کےآپ نے رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان ہر چکر میں رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھی ہوگی۔
- [ ] 9. طواف (سات چکر) کے بعد دو رکعت مقامِ ابراھیم یا جہاں جگہ ملے پڑھنا نہ بھولیں/ کیا آپ نے نماز کے بعد آبِ زمزم پیا؟
- [ ] 10. کیا آپ صفا سے سعی شروع کرکے سات چکر پورے کیے ؟ آداب اور دعائیں نہ بھولیں ۔ مرد حضرات ہرے نشانیوں کے حدود میں تیز چلنا نہ بھولیں۔
- [ ] 11. سعی کے بعد مردوں کو سارے بال نکالنا پڑے گا جبکہ عورتوں کو ایک پور بال نکالنا کافی ہوگا۔

Hajj Check List

- [ ] 1. کیا آپ 8 ذوالحجہ کو حج کے لیے احرام باندھ چکے ہیں؟(اپنی رہائش یا میقات سے)
- [ ] 2. کیا آپ دل میں حج کی نیت کے بعد کے الفاظ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا ادا کیے ہیں؟ تلبیہ مسلسل جاری رکھیں۔
- [ ] 3. کیا آپ ظہر کی نماز قصر کے ساتھ منیٰ میں ادا کیے ہیں ؟(اسی طرح بقیہ نمازیں بھی اپنے وقت میں)
- [ ] 4. یہ رات منیٰ میں گزارنی ہے۔
- [ ] 5. یاد رہے 9/ ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد تلبیہ ، تکبیر و تہلیل کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات روانہ ہونا ہے
- [ ] 6. یاد رہے ظہر کے وقت میدان عرفات میں امامِ حج کا خطبہ سننا ہے (اگر ممکن ہو)۔
- [ ] 7. خطبہ کے بعد ظہر کے وقت ظہر و عصر باجماعت جمع و قصر کے ساتھ ادا کرنا ہے۔
- [ ] 8. عرفہ کے روز دعا کو کثرت سے پڑھیں۔
- [ ] 9. ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگنی چاہیے۔
- [ ] 10. غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہوجانا چاہیے۔
- [ ] 11. مزدلفہ میں نمازِ مغرب و عشاء جمع و قصر کے ساتھ ادا کیجیے۔
- [ ] 12. یہ رات مزدلفہ میں سو کر گزاریے۔
- [ ] 13. 10 / ذوالحجہ کو طلوعِ آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہوجائیں۔
- [ ] 14. طلوعِ آفتاب کے بعد جمرۂ عقبہ (بڑا) کو سات کنکریاں ماریے۔
- [ ] 15. رمی کے بعد قربانی کیجیے۔
- [ ] 16. قربانی کے بعد حلق (سرمنڈانا) کیجیے۔ اور احرام کی چادریں نکال کر اپنا عام لباس پہن کر حلال ہوجائیں۔
- [ ] 17. منی سے مکہ مکرمہ جاکر طوافِ افاضہ کیجیے، زمزم پی لیجیے ' سعی کیجیے اور منیٰ واپس آجایئے۔
- [ ] 18. ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا چاہیے، اور روزانہ زوالِ آفتاب کے بعد تین جمرات کو کنکریاں مارنا چاہیے ۔
- [ ] 19. 12/ ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب سے قبل منی سے نکل جائیں یا13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزار کر زوال کے بعد رمی کرکے منیٰ سے نکل جائیں۔
- [ ] 20. مکہ چھوڑنے سے پہلے طوافِ وداع کرنا نہ بھولیں .

حج و عمرہ کے ارکان، واجبات، ممنوعات اور جائز کام کی تفصیلات

ارکان اور واجبات میں فرق

- نوٹ : رکن کے بغیر عمرہ یا حج مکمل نہ ہوگا۔
- نوٹ : جان بوجھ کر یا انجانے میں واجب چھوٹ جائے تو دم (بکرہ ذبح کرنا) سے اس کی تلافی ہو سکتی ہے ۔جس کو حدود حرم میں ذبح کیا جائے اور فقراء مکہ میں تقسیم کیا جائے، حاجی خود اس سے کچھ نہیں کھا سکتا۔[1]

عمرہ کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی عمرہ میں داخل ہونے کی دل سے نیت کرنا ۔[2]
2. بیت اللہ کا طواف کرنا۔[3]
3. صفا و مروہ کی سعی کرنا۔[4]

عمرہ کے واجبات

1. میقات سے احرام باندھنا۔
2. سارے سر کے بال کٹوانا یا مُنڈوانا ۔[5]

نوٹ: بعض علماء کے پاس یہ ارکان میں سے ہے۔

حج کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی حج میں داخل ہونے کی نیت کرنا ۔
2. 9 ذو الحجہ کو زوال کے بعد میدان عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذو الحجہ یا اس کے بعد طوافِ زیارت کرنا۔
4. صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔

[1] (موطا)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)
[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب جواز الطواف على بعير وغيره - حديث:1275)
[4] (صحيح البخاري – كتاب الحج - ابواب العمرة – باب متي يحل المعتمر – حديث: 1793)
[5] (السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك- إشعار الهدي - أين يقصر المعتمر- حديث:2987صحيح)

حج کے واجبات:

1. اپنی رہائش یا میقات سے احرام باندھنا۔
2. 9ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذو الحجہ کی رات مزدلفہ میں گزارنا۔
4. 10 ذو الحجہ کو قربانی کے بعد سارے سر کے بال کٹوانا یا مُنڈوانا ۔

نوٹ: بعض علماء کے پاس یہ ارکان میں سے ہے۔

5. 10 ذو الحجہ کو صرف بڑے جمرہ اور 11، 12 ذو الحجہ کو تینوں جمرات کو بالترتیب اللہ اکبر کہہ کر سات سات کنکریاں مارنا ۔اور 13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنے والے کے لیے 13ذوالحجہ کوتینوں جمرات کو کنکریاں مارنا۔
6. 11 اور 12 ذو الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا اور جو چاہے 13 کی رات بھی منیٰ میں گزارے
7. طوافِ وداع کرنا۔ [3]

حج کی شرطیں:

فرضیت حج کی شرطیں :

1. اسلام: اس لیے کہ کافر حج کرے بھی تو اس کا حج قبول نہیں ہو گا۔
2. بلوغت: اس لیے کہ نابالغ بچے اور بچی پر حج فرض نہیں اور اگر بچے نے بلوغت سے قبل حج کر بھی لیا تو اس کا حج صحیح ہے اور یہ نفلی حج ہو گا ، لیکن بالغ ہونے کے بعد مستطیع ہونے پر اسے فرض حج کی ادائیگی کرنا ہو گی، کیونکہ بلوغت سے قبل حج کرنے سے فرض حج ادا نہیں ہوتا۔
3. عقل: کیونکہ پاگل کی نیت نہیں ہوتی ۔
4. استطاعت: جس کو بیت اللہ تک پہنچنے کی مالی استطاعت ہو۔اگر بدنی طور پر استطاعت نہ ہو تو کسی اور سے حج کروالے۔

نوٹ : عورت کے لیے محرم کا ہونا استطاعت میں شامل ہے، اگر اس کا محرم نہیں تو اس پر حج فرض نہیں ہو گا اور اگر کوئی عورت بغیر محرم کے حج کرے تو حج تو صحیح ہو گا لیکن وہ گناہ گار ہوگی ،توبہ و استغفار کرے۔

حالت احرام میں جائز کام

1. غسل کرنا
2. سر اور بدن کھجلانا
3. مرہم پٹی کروانا' دوائیاں کھانا پینا
4. آنکھوں میں سرمہ یا دوا ڈالنا
5. موذی جانور کو مارنا
6. احرام کی چادریں بدلنا
7. انگھوٹی' عینک' پرس' پٹی یا چھتری وغیرہ استعمال کرنا
8. بغیر خوشبو والا تیل یا صابن استعمال کرنا
9. سمندری شکار کرنا

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ

کفارہ	ممنوع کام	شمار
ان پانچ ممنوع کاموں میں سے کوئی کام غلطی سے یا بھول کر ہو جائے تو اُس پر کوئی کفارہ نہیں اور جان بوجھ کر ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے تو اس پر یہ کفارہ ہے کہ: تین دن روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دم (بکرا ذبح کرنا) دینا۔[2]	سر یا جسم کے کسی حصہ سے جان بوجھ کر بال اکھاڑنا، کاٹنا یا منڈوانا	1
	ناخن تراشنا	2
	خوشبو لگانا (اس سے مراد چائے یا شربت کی خوشبو نہیں بلکہ عطریات مراد ہیں)	3
	مرد کا سر کو ٹوپی یا پگڑی یا کسی ایسی چیز سے ڈھانپنا جو سر سے لگ جائے۔	4
	مرد کا جسمانی ڈھانچے کے مطابق بنے یا سلے ہوئے کپڑے پہننا (جیسے شلوار قمیص، بنیان، کوٹ، سویٹر، پتلون، پاجامہ وغیرہ) جبکہ عورت کا دستانہ اور نقاب پہننا۔[1]	5
اس کے مثل گائے یا اونٹ یا بکری کو ذبح کرنا یا اس کی قیمت سے غلہ خرید کر فی مسکین ایک مد کے حساب سے مساکین میں تقسیم کرنا یا اس کے برابر روزے رکھنا۔ (سورۃ المائدہ 95)	جنگلی جانور کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد کرنا	6
توبہ و استغفار کرنا ہوگا اور دوبارہ عقد کرنا ہوگا	منگنی کرنا یا کروانا، نکاح کرنا یا کروانا	7
توبہ و استغفار کرنا ہوگا	بیوی سے بوس و کنار کرنا	8
اگر یہ ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے سے پہلے تھی تو اس کا حج باطل ہو جائے گا۔ باوجود اس کے، حج کے بقیہ کام پورے کرے گا، ایک گائے یا اونٹ ذبح کرکے فقرائے مکہ میں تقسیم کرنا ہوگا پھر فرض حج کی ادائیگی لازم ہوگی اور اگر ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد کی ہے تو اس کا حج تو صحیح ہوگا لیکن اس کو دم دینا ہوگا	بیوی سے ہم بستری کرنا	9

نوٹ : اگر عورت کو حالتِ احرام میں حیض یا نفاس وغیرہ کا خون آجائے تو وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ حج و عمرہ کے بقیہ تمام ارکان و واجبات ادا کرے گی۔[5]

نوٹ : ایک قول کے مطابق حیض والی عورت کا مسجد میں بیٹھنا ممنوع ہے جبکہ دوسری تحقیق یہ ہے کہ حیض والی عورتوں کو مسجد میں بیٹھنے سے روکنے والی ساری احادیث ضعیف ہیں لہٰذا وہ مسجد میں بیٹھ سکتی ہیں۔ راقم الحروف دوسرے قول سے متفق ہے۔

[1] (بخاری) [2] (سورہ البقرہ۔ آیت ۱۹۲) [3] (مسلم) [4] (حاکمؒ بیہقیؒ موطا) [5] (بخاری و مسلم)

حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے اس لئے حسب ذیل طریقہ پر پہلے عمرہ کرلیں .

ہر عمرہ کرنے والے کو چاہیے کہ :

1. ضرورت ہو تو پہلے بال وغیرہ کاٹ لے' پھر غسل کرے اور جسم پر خوشبو لگائے ۔ [1]

2. احرام باندھے یعنی مرد حضرات اپنے بدن سے تمام سلے ہوئے کپڑے نکال کر (بغیر سلائے ہوئے) تہبند پہن لیں اور چادر لپیٹ لیں،افضل یہی ہے کہ احرام سفید اور صاف ستھرے ہوں' عورت اپنے عام کپڑے میں احرام باندھے جو زیب و زینت اور شہرت و نمائش سے خالی ہو۔ [2]

*ایسی چپل جو ٹخنے نہ ڈھانپے پہننے کی اجازت ہے۔

نوٹ : (ہوائی جہاز سے جدہ جانے والے حضرات جہاز میں بیٹھنے سے قبل احرام باندھ سکتے ہیں لیکن میقات پر پہنچنے کے بعد احرام کی نیت کرنی چاہیے) [3]

[1] (صحیح مسلم - كتاب الحج - باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث:1189) (سنن الترمذي- أبواب الجمعة - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الاغتسال عند الإحرام - حديث:830)

[2] (حجتہ النبیﷺ 'بن بازؒ)

[3] (مسند الشافعي - ومن كتاب الحج من الأمالي حديث:1673)

3. میقات پہنچ کر دل میں عمرہ کی نیت کرے اور یہ کہے: **اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً**
(یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں) [1]

* اگر کوئی دوسروں کی طرف سے عمرہ کر رہا ہو تو نیت کرنے کے ساتھ
(اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً عن۔۔۔) (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں فلاں شخص کی طرف سے) کہتے ہوئے اس آدمی کا نام بھی لے۔ [2]

البعد عن مكة بالكيلومتر

ذو الحليفة	450
السيل الكبير	75
ذات عرق	94
الجحفة	183
يلملم	92

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)

[2] (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الرجل يحج عن غيره - حديث:1811 ، صحيح)

**اگر حج و عمرہ کو جانے والے کو مکہ پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ کا خدشہ ہو تو اسے نیت کرتے وقت یہ کہنا چاہیے: (اللّٰھُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِی)

(یا اللہ! تو مجھے جس وقت اور جہاں روک دے گا، وہیں میرے لئے حج اور احرام سے نکلنے اور حلال ہونے کی جگہ ہے)

پھر اگر وہ مکہ نہ پہنچ سکے تو بغیر دَم دیے حلال ہو جائے گا یعنی احرام کھول سکتا ہے [1]

***اگر یہ حج نفل ہو تو اس حج کی قضا بھی نہیں، لیکن اگر فرض حج ادا کر رہا ہو تو اس سے حج ساقط نہیں ہوتا، جب مستقبل میں استطاعت ہو تو فرض حج ادا کرنا لازمی ہوگا۔

**** احرام باندھنے کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں، البتہ کسی نماز کے بعد احرام باندھ لے تو یہ مستحب ہے۔ [2] بعض علماء نے کہا کہ ذوالحلیفہ (مدینہ کی میقات) میں دو رکعت نماز مستحب ہے، یہ احرام کی نماز نہیں ہے بلکہ اس جگہ کی مخصوص فضیلت کی بنیاد پر ہے۔ واللہ اعلم

4. احرام باندھنے کے بعد بلند آواز سے یوں تلبیہ پکارے

(لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لبیك لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ.)

(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے) [3]

[1] (صحيح البخاري - كتاب النكاح باب الأكفاء في الدين - حديث:5089)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب تقليد الهدي وإشعاره عند الإحرام - حديث:1243)
[3] (مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار - مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم، حديث:26693، صحيح)

* **تلبیہ کی فضیلیت** : تلبیہ شعائر حج میں سے ہے، سب سے بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ کی گونج زیادہ ہو۔ [1] تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اسکے ساتھ دائیں بائیں جانب زمین کے کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب لبیک پکارتے ہیں جس کا اجر تلبیہ کہنے والے کو ملتا ہے ۔ [2]

نبی اکرم ﷺ سے یہ دُعائیں بھی ثابت ہیں: لبیك إله الحق

اور نبی اکرم ﷺ سے تلبیہ کے بعد اضافہ پر اقرار اور اجازت ثابت ہے :

(1) لَبَّیْک ذَالْمَعَارِج لَبَّیْک ذَا الْفَوَاضِل۔
(2) لَبَّیْک وَ سَعْدَیْک وَالْخَیْرُ بِیَدَیْک وَالرَّغْبَآءُ إِلَیْکَ والْعَمَل۔

**خواتین کے لئے بھی جائز ہے کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کہے(اتنی کے پاس میں رہنے والی سہیلی سن لے)۔ [3]

(1) (سنن الترمذی – ابواب الحج – باب ما جاء فی فضل التلبیۃوالنحر- حدیث:827)
(2) (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك- باب التلبية - حديث:2380 ، صحيح)
(3) (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث:1549)

5 جیسے ہی مکہ کی آبادی دیکھے،تلبیہ بند کردے ۔ [1]

* مکہ میں دن میں داخل ہونے [2] یاثنیہ علیا(باب المعلاۃ)سے داخل ہونے اور مسجدِ حرام میں بابِ بنی شیبہ کے مقام سے داخل ہونے کی اگر کوئی کوشش کرتا ہے تو سیرتِ نبی سے اسکی گنجائش ضرور ہے لیکن یہ فرض و لازم نہیں ہے ۔ اس لیے خود بھی مشقت میں نہ پڑیں اور دوسرں کو بھی مشقت میں نہ ڈالیں۔

**مکہ یا مسجد حرام میں جہاں کہیں سے بھی سہولت ہو داخل ہوسکتا ہے۔ [3]

6 طواف سے پہلے وضو کر لے ۔ [4]

* طواف شروع کرنے سے پہلے، کندھوں والی چادر کا حصہ دائیں (Right)کاندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں (Left) کاندھے پر ڈال لے۔(حالتِ اضطباع اختیار کرے) [5]

** حجرا سود کو (دائیں ہاتھ سے) چھوکر یا اشارے سے(استلام کرکے) طواف شروع کرے ۔ [6]

***کعبۃ اللہ کو دیکھتے ہوئے طواف کرنا اور دعا کرتے جانا جائز ہے ۔

نوٹ : حجرا سود کو بوسہ دینا اور اگر ممکن ہو تو اس پر پیشانی بھی رکھناجائز ہے [7] اور اگر ممکن نہ ہو سکے تو ہاتھ یا چھڑی سے اس کو چھولینا اور جس سے چھوا ہے اس کا بوسہ لینا جائز ہے ہاں اگر چھونا لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے مشکل ہو تو ہاتھ سے اشارہ کردے۔ لیکن اشارہ کی صورت میں ہاتھ کو بوسہ نہ دے اور اشارہ کرتے وقت (رفع الیدین کی طرح) دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرے بلکہ صرف دائیں (Right)ہاتھ کا اشارہ حجرا سود کو کردے۔ [8]
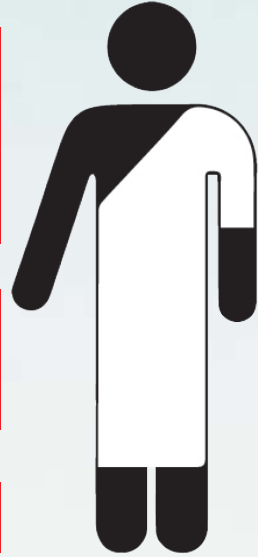
[1] (حجتہ النبی ﷺ،للا لبانی)
[2] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب دخول مكة نهارا أو ليلا - حديث:1574)
[3] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب : من أين يدخل مكة ؟ - حديث:1576)
[4] (فتاوی ابن تیمیہ)
[5] (سنن أبي داود - كتاب المناسك- باب الاضطباع في الطواف - حديث:1884)
[6] (صحيح البخاري - كتاب الحج باب تقبيل الحجر - حديث:1611)
[7] (ارواء الغليل : 1112)
[8] (المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المناسك ۔ حديث:1672)

7 مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دائیں (Right) قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے:

(أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.)

(میں عظمت والے اللہ ، اس کے کرم والی ذات اور اس کے ازلی و ابدی قوت وشوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں)

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد سے نکلتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لیے اپنے فضل و رزق کے دروازے کھول دے) [1]

[1] (سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات -باب الدعاء عند دخول المسجد - حديث:632، صحيح)
(سنن أبي داود - كتاب الصلاة - باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد - حديث:466، صحيح)

نوٹ : کعبہ کو دیکھتے ہی ہاتھ اٹھانا اور دعا کرنا چاہیئے اور یہ دعا صحابی سے ثابت ہے۔

(اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ. فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ)

(یا اللہ !تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو اے میرے رب! جسم روح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے) [1]

[1](مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك حديث:587)

8 حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ یا بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔[1]

* **فضیلت:** حجرِ اسود اور رکن یمانی کو چھونے سے گناہ دھل جاتے ہیں[2]

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حجر اسود لائے گا، اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھ رہا ہوگا اور زبان ہوگی جس سے وہ بات کررہا ہوگا، اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جو اسے حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔[3]

حجر اسود جنت سے اتارا گیا پتھر ہے، وہ برف سے زیادہ سفید تھا لیکن بنی آدم کی خطاؤں کے سبب سیاہ پڑ گیا۔[4]

9 رکن یمانی کو صرف چھوئے بوسہ نہ دے اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کیے بغیر نکل جائے۔[5]

10 رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[6]

(اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور جہنم کی آگ سے بچا)

اور باقی طواف میں جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا مسنون ہے۔[7]

(1) (مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم- مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث:4628)
(2) (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب فضل استلام الركنين وذكر حط الخطايا بمسحها، حديث:2729)
(3) (سنن الترمذی:961)
(4) (صحيح الجامع: 4449)
(5) (بخاری)
(6) (سورة البقره- 201:2)
(7) (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الدعاء في الطواف - حديث:1892)

نوٹ : طواف کے لئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے۔
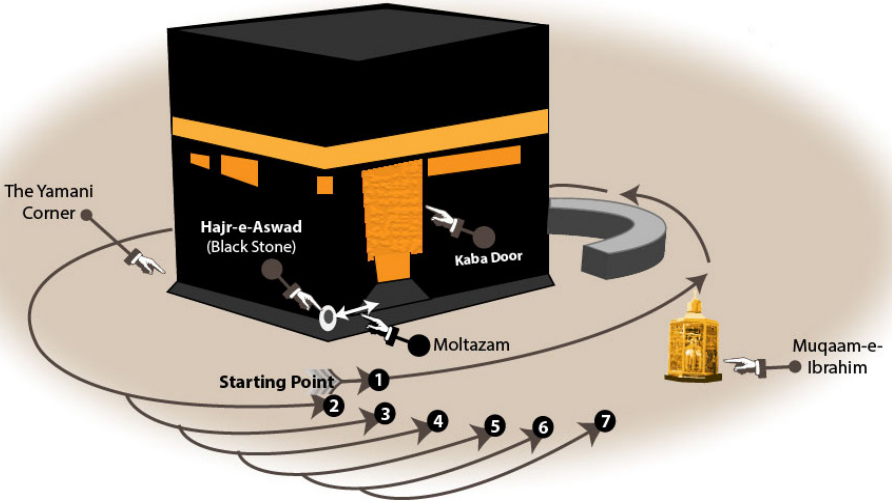
طواف کے دوران گفتگو جائز ہے لیکن بلاوجہ بات چیت سے پرہیز کریں، عبادت پر توجہ دیں۔
اگر عورت حیض کی حالت میں ہو تو طواف نہ کرے البتہ عورت مسجد میں بیٹھ سکتی ہے۔مسجد میں حیض والی عورت داخل نہ ہونے کی ساری حدیثیں ضعیف ہیں بلکہ اس کے خلاف داخل ہونے کی اجازت ملنے والی حدیثیں موجود ہیں ۔[1]

ایک لاکھ کا ثواب مسجد حرام کے لیے خاص ہے ۔[2] مکہ کی ہر مسجد کی یہی فضیلت سمجھنے میں احتیاط لازمی ہے۔[3]

11 مردوں کو چاہیے کہ طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں تیز (رمل) چلے ُاور باقی چار چکروں میں معمول کی چال چلے (ترمذی) عورتوں کے لئے(رمل)تیز نہیں چلنا چاہیے۔ [4]

12 کعبہ کا دروازہ اور حجرا سود کے درمیانی حصہ کو مُلتَزَم کہا جاتا ہے۔یہاں پر اپنا چہرہ ، دونوں ہاتھ اور سینے کو کعبہ کے اس حصہ سے چمٹا کر،گڑگڑا کر دعا مانگنا نبی ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے۔ [5]

13 اسی طرح کعبۃ اللہ کے سات چکر مکمل کریں ۔ [6]

* طواف کے ہر چکر میں ممکن ہو تو حجرا سود کا استلام کرے۔ یا پھر دور سے ہی اشارہ کرکے گزر جائے۔ [7]

(1) (فتاوی الشیخ الالبانی)
(2) (صحیح مسلم:1397)
(3)(فتاوی ابن عثیمین:395/12)
(4)(سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
(5) (الاحاديث الصحيحه 2138)
(6)(سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
(7) (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب استلام الأركان - حديث:1876)

14 سات چکر پورے کرنے کے بعد

(وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)

(اور تم مقام ابراھیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ) پڑھتے ہوئے مقامِ ابراھیم کی طرف آئے اور وہاں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) دو رکعت نماز ادا کرے، پہلی رکعت میں **(قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ)** اور دوسری رکعت میں **(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)** پڑھے۔ (اس کے علاوہ کوئی اور سورتیں یا آیات پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے)۔ [1]

15 نماز کے بعد آبِ زمزم (اسی جگہ ٹھہر کر) پیے اور کچھ سر پر ڈالے، بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے۔ [2]

16 زمزم پینے کے بعد پھر حجرا سود کا استلام کرنا اور سعی کے لئے صفا پہاڑ کی طرف جانا چاہیے۔ [3]

17 صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ پڑھے: **إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ**۔ (یاد رکھو صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، توجو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اسے ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔اور جس نے نفلی نیکی کی تو اللہ تعالی قدرداں اور خوب جاننے والا ہے) اور پھر یہ الفاظ کہے: **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ** (میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالی نے شروع کیا ہے) [4]

[1](سنن الترمذي - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
(سنن الترمذي- أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يقرأ في ركعتي الطواف، حديث:869)
[2](مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم- مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:15243)
[3](سورة البقره- 158:2)
[4](صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبى - حديث:1218)
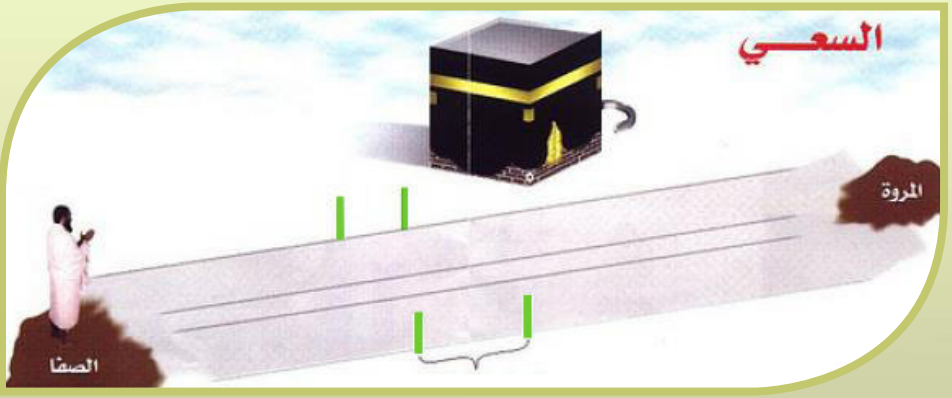
18 صفا پہاڑی پر چڑھ کر قبلہ رُخ ہو کر **تین مرتبہ** یہ کلمات :

(لَا إِلَـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)

(اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی)

اور درمیان میں (خوب) دُعائیں مانگے ۔ [1]

19 صفا سے سعی کا آغاز کرکے مَرْوَہْ پہاڑی پر جانا اور وہی عمل دہرانا چاہیے جو اوپر 18 میں دیا گیا ہے۔ [2]

20 مرد حضرات سبز (Green) نشانی کے درمیان تیز تیز چلیں (عورتیں نہیں) [3]

[1] [2] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[3] (مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك، حديث:611)

21 صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کرکے اس طرح سات چکر پورے کرے۔ [1]

نوٹ: اس طرح مروہ سے صفا دوسرا چکر شمار ہو گا، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔

22 دوران سعی جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں، پڑھتے رہیں، یا کسی صحیح دُعاوں کی کتاب میں دیکھ کر پڑھیں [2]

* سعی کیلئے وضوء ضروری نہیں۔

** سعی میں یہ دعا بعض صحابہ سے ثابت ہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

(میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ توسب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے) [3]

23 سعی کے بعد مردوں کو سارے سر کے بال کٹوانا یا سر منڈوانا اور خواتین کو ایک پور بال کاٹنا چاہیے۔ [4]

24 پھر احرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لے . [5]

* ان شاء اللہ اس طرح عمرہ قرآن وسنت کے طریقہ پر مکمل ہوگا *

[1] (صحیح ابن خزیمة - كتاب المناسك - باب المشي بين الصفا و المروة خلا السعي في بطن الوادي فقط - حديث:2760)

[2] (صحیح ابن خزیمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب استحباب ذكر الله في الطواف, حديث:2738)

[3] (مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج - ما يقول الرجل في المسعى - حديث:15807)

[4] (السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناسك - إشعار الهدي - أين يقصر المعتمر، حديث:2987)

[5] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب بيان وجوه الإحرام - حديث:1211)

حج کی تین قسمیں ہیں :

(1) حجِ تمتع　　(2) حجِ قِران　　(3) حجِ اِفراد

نوٹ :عام طور پر ہندوستانی حجاج حجِ تمتع ہی کرتے ہیں اس کتاب میں حج تمتع کے احکام ہی ذکر کیے جارہے ہیں

Route of Hajj
Miqat
میقات
Al Masjidil Haram
المسجد الحرام
Al-Marwa
Al-Safa
The two green slopes
Dalil-Alhaj.com
Mina
منى
Mudzalifah
مزدلفة
Plain of Arafah
جبل عرفات
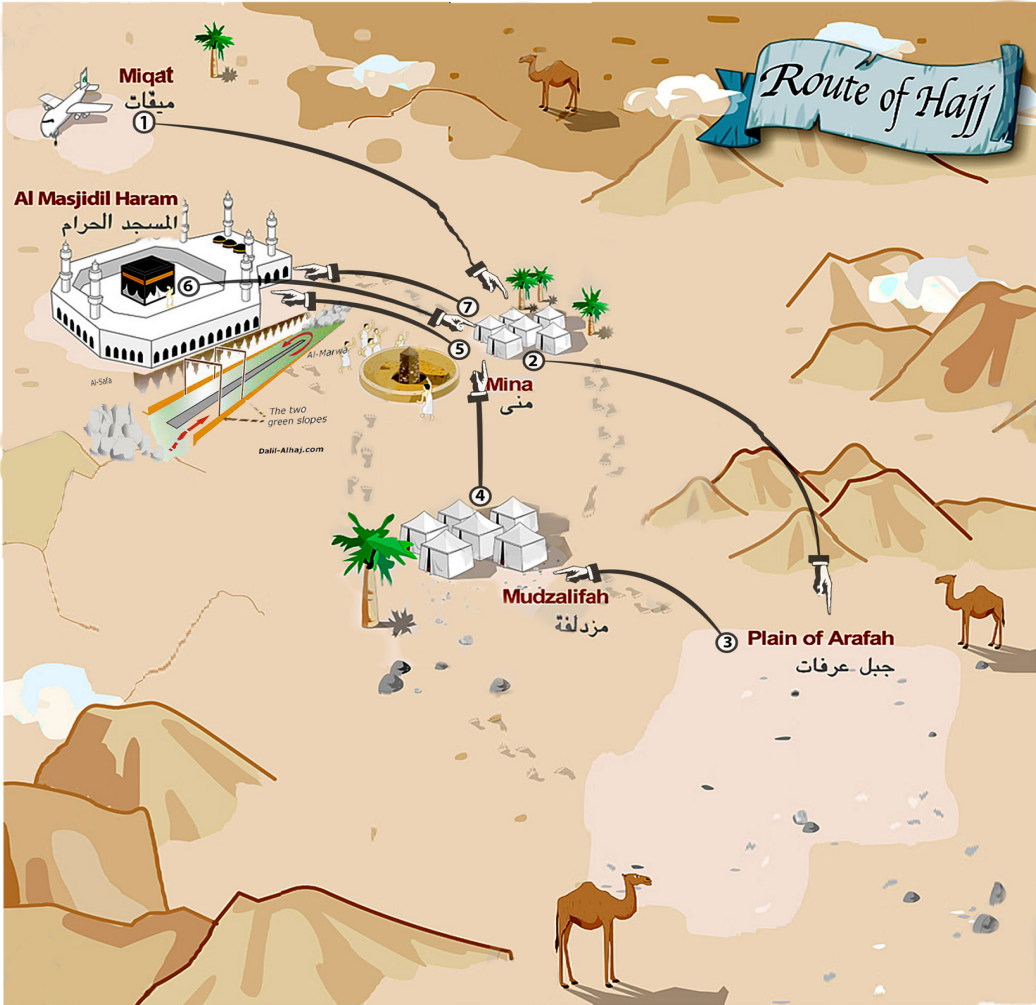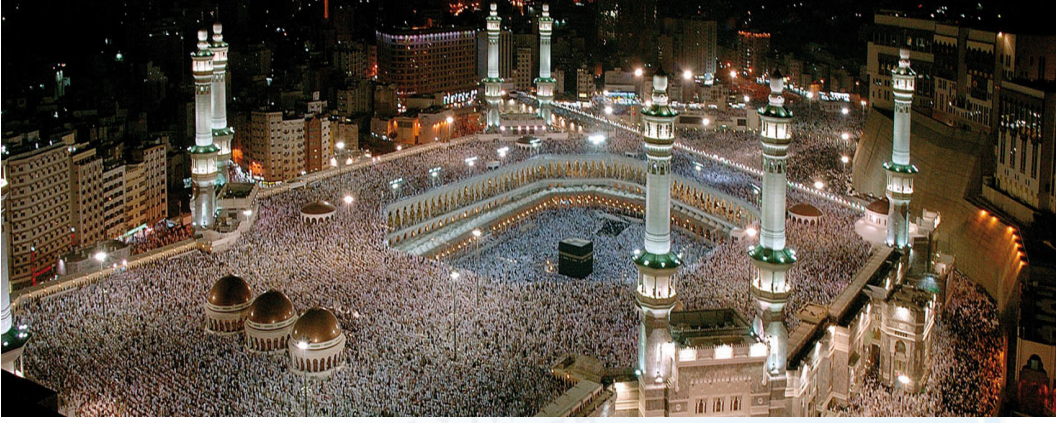
• حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے۔اس لیے پہلے اوپر بتائے گئے طریقہ پر عمرہ کرے پھر احرام کھول دے۔

حج تمتع کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

ذوالحجہ
8th
Zul-Hajjah

1 8 ذو الحجہ (یوم الترویہ) کو مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ سے حج کے لیے احرام باندھے۔ (1)

2 احرام باندھنے سے قبل غسل کرے اور اپنے جسم پر خوشبو لگائے۔ (2)

نوٹ: احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہ لگائے۔اور عورتیں نہ کپڑے پر خوشبو لگائے اور نہ ہی جسم پر۔

3 پھر حج کی نیت کرتے ہوئے یوں کہے: (اللهم لبيك حجاً)

(یا اللہ!میں حج کے لیے حاضر ہوں)۔

(3)

(1) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب مواقيت الحج والعمرة - حديث:1184)
(2) (سنن الترمذي - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم -، حديث:830)
(صحيح مسلم - كتاب الحج - باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث:1189)
(3) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)

4 بلند آواز سے تلبیہ کہے: (لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لبيك لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ)(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے ، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔ [1]

5 ایک بار یہ الفاظ ادا کرے :(اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ حَجَّةٌ لَا رِيَآءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةٌ)
اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔ [2]

6 پھر منی پہنچ کر ظہر کی نماز ادا کرے' ساری نمازیں اپنے اپنے وقت پر قصر کے ساتھ ادا کرے۔ [3]

a view of Mina

[2] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث:1550) (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك - باب التلبية - حديث:2921)
[3] (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك- باب الحج على الرحل - حديث:2890)
[4] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

ذوالحجہ
9th
Zul-Hajjah

7 9 ذوالحجہ (یوم عرفہ) کو طلوعِ آفتاب کے بعد تکبیر **(اللہ اکبر)** و تہلیل **(لا الہ الا اللہ)** اور تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات کے لئے روانہ ہوجائے۔ [1]

*فضیلت : عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی دن نہیں جس میں بندے کثرت سے جہنم سے آزاد ہوتے ہیں۔ [2]
اور اللہ تعالیٰ قریب ہوتا ہے پھر ان حاجیوں کا ذکر فرشتوں سے فخریہ طور پر کرتا ہے اور پوچھتا ہے بتاؤ یہ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں۔ [3]
بے شک اللہ اہل عرفات کا فخریہ ذکر کرتے ہیں آسمان والوں سے دیکھو میرے بندے پراگندہ حال آئے ہیں۔ [4]

8 عرفہ کے دن مستحب یہ ہے کہ روزے سے نہ رہے۔ [5] ایک تحقیق کے مطابق حاجی کیلئے عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرنے والی حدیث ضعیف ہے۔ (البانی)

9 میدان عرفات میں داخل ہونے سے قبل ممکن ہو تو وادی نَمِرَہ میں قیام کرے، پھر ظہر کے وقت میدان عرفات میں امام حج کا خطبہ سنے، اس کے بعد ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دودو رکعت کرکے) ادا کرے۔ [6] وادیِ نمرہ میں ٹھہرنا اور مسجدِ نمرہ میں آنا ممکن نہ ہو تو اپنے خیموں میں ظہر کے وقت ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دودو رکعت کرکے) ادا کرے۔

(1)(صحیح مسلم - کتاب الحج - باب التلبية والتكبير في الذهاب من منى إلى عرفات في يوم - حديث:1284)
(2) (صحیح الترغیب:129/2) (3) (مسند احمد)
(4) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب في فضل الحج والعمرة - حديث:1348)
(5) (صحیح مسلم - کتاب الصيام - باب استحباب الفطر للحاج بعرفات يوم عرفة - حديث:1123)
(6) (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

10 ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں داخل ہونا اور جبلِ عرفہ (جبلِ رحمت) کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ میسر ہو) وقوف کرنا، قبلہ رُخ کھڑے ہو کر ہاتھ بلند کرکے قرآنی و نبوی دعائیں مانگنا اور درمیان میں تکبیر و تہلیل اور تلبیہ بھی کہنا چاہیے۔ [1]

[1] (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
(صحیح مسلم - كتاب الحج- باب التلبية والتكبير في الذهاب من منى إلى عرفات في يوم - حديث:1284)

* اس دن اس دعا کو پڑھنا چاہیے کیونکہ یہ سابقہ انبیاء علیہم السلام اور آپ ﷺ کی سنت ہے

(اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ .

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)

(اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) [1]

اور یہ دعاء بھی ثابت ہے

(اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ) (بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے)۔ [2]

البتہ تاخیر ہونے والے اگر دس تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے میدان عرفات پہنچ جائیں تو ان کا رکن بھی ادا ہو جائے گا۔

امام مسجد نمرہ کے ساتھ نماز نہ ملے تو اکیلے یا جماعت بنا کر نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

**8ذو الحجہ اور9ذو الحجہ کی درمیانی رات کو منی میں قیام کو واجب سمجھنا صحیح نہیں ہے بلکہ سنت ہے معمولی سمجھ کر نظر انداز بھی نہ کرے۔ [3]

[1] (سنن الترمذي- أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3585)

(صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك- جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب إباحة الزيادة على التلبية في الموقف بعرفة بأن الخير خير، حديث:2831)

[2] (مناسک الحج و العمرة للالبانی:29)

[3] (فتوی مشہور آلِ سلمان)

11 غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائے ۔ [1]

12 مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر کرکے اکٹھا ادا کرے۔ [2]

13 رات سو کر گزارنا اور 10/ ذو الحجہ کی نماز فجر معمول کے وقت سے تھوڑا پہلے (یعنی فجر کا وقت شروع ہوتے ہی) ادا کرنا چاہیے ۔ [3]

14 نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد مَشْعَرُ الحَرَام پہاڑی کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ بلند کرکے سورج طلوع ہونے سے قبل خوب روشنی پھیلنے تک تکبیر و تہلیل کہنا' توبہ و استغفار کرنا اور دعائیں مانگنا چاہیے۔ [4]

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[4] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

15 طلوع آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ روانہ ہونا اور راستہ میں وادی مُحسّر سے تیزی سے گزرنا چاہیے ۔ [1]

* کمزور عورتوں اور عمر رسیدہ اور معذور حضرات کے لیے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منیٰ کو جانا جائز ہے لیکن کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد ہی ماری جائے۔ [2]

[1] (سنن الترمذي - أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الإفاضة من عرفات، حديث:886)
[2] (بخاری و مسلم)

ذوالحجہ
10th
Zul-Hajjah

16 10 ذو الحجہ کو مزدلفہ سے منی پہنچے، مزدلفہ سے روانہ ہوتے ہوئے کنکریاں لے لے یا منیٰ کے میدان سے بھی لی جاسکتی ہیں چنے کے دانے سے جن کا حجم (size) کچھ بڑا ہو۔

نوٹ : کنکریوں کو دھونا بدعت ہے۔

دس (10) ذو الحجہ کو یہ چار کام کرنے ہیں:

17 (1) طلوع آفتاب کے بعد جمرہ کی طرف رخ کرکے منی سیدھے ہاتھ کی طرف اور مکہ بائیں جانب رہے (مسلم) بڑے جمرے کو ایک ایک کرکے سات کنکریاں اللہ اکبر کہہ کر مارے اور اس کے بعد تلبیہ بند کرے۔اور طلوع آفتاب سے قبل کنکریاں مارنا جائز نہیں (ترمذی)البتہ زوالِ آفتاب (دوپہر) کے بعد رات تک کنکریاں مارنا جائز ہے۔ [1]

[1] (بخاری ، حجۃ النبی للا لبانی ص 80)

نوٹ :*دس تاریخ کو جمرہ کبری کو کنکریاں مار لینے سے حاجی پر احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف حاجی اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کرسکتاؐ البتہ طوافِ زیارت اور سعی کرلینے کے بعد بیوی سے ہمبستری کرنا بھی جائز ہے۔ اس مسئلہ میں ایک بات کا خیال رہے کہ دس ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد حاجی احرام نکال کر عام لباس پہن سکتے ہیں لیکن اگر رات ہوجائے تب وہ طواف زیارت نہ کرسکے تو ایسی صورت میں پھر احرام باندھ کر طوافِ زیارت کرے گا اور طوافِ زیارت کے بعد احرام اتار کر عام لباس پہن سکتا ہے۔) [1]

نوٹ: (اگر کسی نے مغرب کے بعد احرام دوبارہ نہیں باندھا اور عام کپڑوں میں ہی طوافِ زیارت کرلیا تو بعض علماء کرام نے کہا کہ جائز ہے کیونکہ احرام دوبارہ باندھنا فرض نہیں ہے)واللہ اعلم

[1] (ابوداؤد) (حجتہ النبی للا لبانی)

18 (2) جمرہ عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کرے اور ممکن ہو تو اس سے کچھ پکا کر کھائے ۔ (1)

اس گوشت میں غریبوں کا ضرور خیال رکھیں۔ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ (2)

اونٹ اور گائے میں سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔

ہدی کے جانور کی استطاعت نہ ہو تو ایام حج میں تین روزے اور گھر آنے کے بعد سات روزے رکھیے۔ (3)

19 (3) قربانی کے بعد حلق (سر مُنڈوانا) یا تقصیر (cutting) کروائے اور احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لے ۔ حلق افضل اور تقصیر جائز ہے۔اور حلق یا تقصیر حاجی کے سیدھی جانب سے شروع کرے۔ (4)

20 (4) منٰی سے مکہ مکرمہ جاکر طواف افاضہ کرے

(اس طواف افاضہ میں اضطباع اور رمل ثابت نہیں لہٰذا نہ کرے، البتہ ہر طواف کے سات چکر کے بعد دو رکعت نماز ثابت ہے لہٰذا طوافِ افاضہ کے بعد بھی دو رکعت نماز پڑھ لے)، زمزم پیے اور کچھ حصہ سر پر ڈال لے۔ پھر صفا و مروہ کی سعی کرے اور مکہ مکرمہ سے منٰی واپس آجائے۔ (5)

نوٹ :ان کاموں کے آگے یا پیچھے ہونے سے کوئی حرج نہیں ہے لہذا ترتیب چھوڑنے سے دم (بکرا ذبح کرنا) واجب نہیں ہوتا ۔ (6)

(1) (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب بيان أن السنة يوم النحر أن يرمي - حديث:1305)
(صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218) (2)(سورة الحج:36)
(3)(ارواء الغليل: 964) (4) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب بيان أن السنة يوم النحر أن يرمي - حديث:1305)
(5) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218) (6) (بخاری و مسلم)

ذوالحجه 13th Zul-Hajjah

ذوالحجه 12th Zul-Hajjah

ذوالحجه 11th Zul-Hajjah

11، 12، 13/ ذو الحجہ

21 ایام تشریق (13'12'11 ذو الحجہ) کی راتیں منٰی میں گزارنا اور روزانہ زوال آفتاب کے بعد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی اور جمرہ عقبہ کی بالترتیب رمی (کنکریاں مارنا) کرنا چاہیے ۔ [1]

22 جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی کو کنکریاں مارنے (رمی)کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا چاہیے لیکن جمرہ عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد دعائیں مانگے بغیر واپس پلٹ آنا چاہیے ۔ [2]

* جس حاجی کو گنتی میں شک پڑ جائے تو جس گنتی پر اُسے یقین ہے اس پر اعتماد کرتے ہوئے باقی گنتی مکمل کرے۔

[1] (سنن أبي داود - كتاب المناسك- باب في رمي الجمار - حديث:1973)

[2] (السنن النسائی - كتاب مناسك الحج- باب : الدعاء بعد رمي الجمار - حديث:3083، صحيح)

23 قیامِ منٰی کے دوران ممکن ہو تو روزانہ طواف کرے۔ مسجدِ خیف میں باجماعت نمازیں ادا کرے (مسجد خیف میں 70 نبیوں نے نماز پڑھی) (المختارة للضياء المقدسی ، بسند حسن) بکثرت تہلیل و تکبیرؐ حمد و ثناء، توبہ و استغفار اور دعائیں مانگنے کی کوشش کرے ۔ [1]

24 12 ذوالحجہ کو منٰی سے واپس آنا ہو تو غروبِ آفتاب سے قبل منٰی سے نکل جائے ۔ اور اگر منٰی سے نکلنے سے پہلے سورج غروب ہوجائے تو پھر 13 ذوالحجہ کو زوال کے بعد رمی کرکے منٰی سے واپس آنا چاہیے۔ [2]

25 مکہ معظّمہ پہنچ کر گھر رُخصت ہونے سے قبل طواف وداع ادا کرے ۔ [3]

[1] (السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة- جماع أبواب دخول مكة - باب زيارة البيت كل ليلة من ليالي منى، حديث:9066)

[2] (سوره البقره۔ آیت 203)

[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حديث:1327)

نوٹ : حیض اور نفاس والی عورتیں طوافِ وداع نہیں کریں گی ان کے لیے چھوٹ ہے ۔ [1]

نوٹ :طوافِ زیارت کو طوافِ وداع میں ملا سکتے ہیں۔

نوٹ : حج کے قبول ہونے کے لیے مدینہ جانا ضروری نہیں اور شرط نہیںؑ میں تو اس بات پر زور دوں گا کہ حاجی مدینہ طیبہ بھی جائے تاکہ جو حج کو جائے وہ مدینہ طیبہ کی زیارت اور وہاں کے اجر و ثواب سے محروم نہ ہو اور وہاں کے اجر ثواب کو بھی حاصل کی کوشش کرنی چاہیے لیکن جو لوگ یہ تصور کرتے ہیں کہ مدینہ گئے بغیر حج قبول نہیں ہوتا یہ خیال غلط اور بلا دلیل ہے۔

[1] (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حدیث:1328)

مدینہ طیبہ کا مبارک سفر

مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز کا ثواب ڈھائی سو نمازوں کے برابر ہے۔ [1]

حاجی اگر مدینہ طیبہ کی طرف سفر کرنا چاہے تو مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے البتہ مدینہ طیبہ پہنچ کر اس کے لیے درج ذیل زیارتیں مشروع ہیں:

[1] (صحيح البخاري - كتاب الجمعة - أبواب التطوع - باب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة حديث:1190)
صحيح الترغيب: 1179

1 مسجد نبوی کی زیارت :

جب حاجی مسجد نبوی میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد یعنی دو رکعت نماز ادا کرے، البتہ ریاض الجنۃ [1] (جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے جو اللہ کے رسول ﷺ کے منبر اور گھر کے درمیان کا حصہ ہے) میں دو رکعت نفل پڑھنا افضل ہے۔ [2]

2 قبر رسول ﷺ کی زیارت :

حاجی آپ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جائے، انتہائی ادب و احترام کے ساتھ دھیمی آواز میں سلام کہے اور درود پڑھے پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی سلام کہے۔ [3]
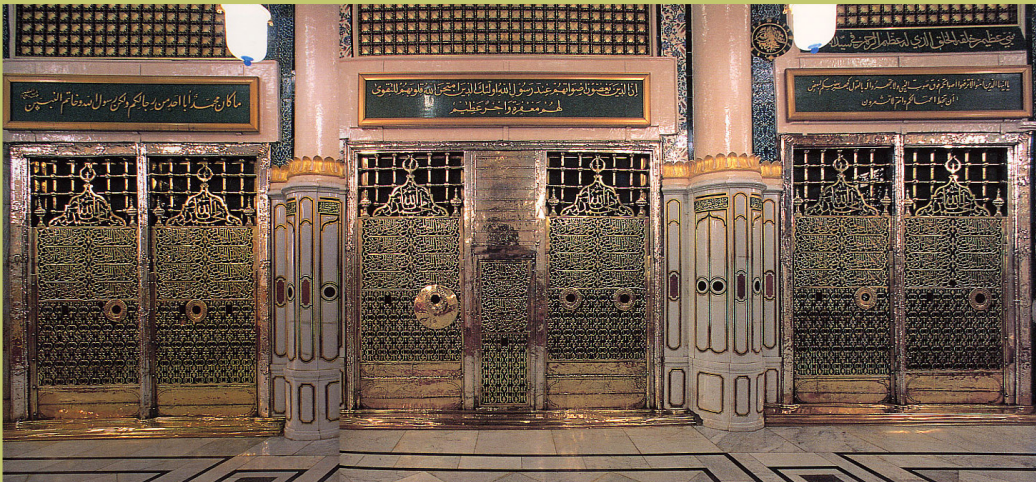
[1] (صحيح البخاري - كتاب فضل الصلاة في مكة والمدينة - باب فضل ما بين القبر والمنبر حديث:1153)

[2] (صحيح البخاري - كتاب الصلاة - أبواب المساجد - باب إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس حديث:444)

[3] (موطأ مالك - كتاب قصر الصلاة في السفر - باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم – حديث:397)

جنۃ البقیع یا جنۃ المعلاۃ کہنے کا ثبوت نہیں ملا۔
"بقیع الغرقد میں مدفون ہر شخص جنتی ہے" اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

3 بقیع الغرقد کی زیارت :

یہ مدینہ طیبہ کا قبرستان ہے، حاجی وہاں جائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور تمام مومنین کیلئے استغفار اور بلند درجات کی دعا کرے۔ [1]البتہ قبرستان میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا، إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [2]

4 شہدائے اُحد کی زیارت :

حاجی شہدائے اُحد کی قبروں کے پاس جائے اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرے۔یہاں بھی بقیع الغرقد (قبرستان) والی دعا پڑھنا مسنون ہے۔ [3]

[1] (صحيح مسلم - كتاب الجنائز - باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها – حديث:974)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الجنائز - باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها – حديث:975)
[3] (سنن الترمذي - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرخصة في زيارة القبور – حديث:1054)

5 مسجد قبا کی زیارت :

*حاجی باوضو ہو کر مسجد قباء جائے اور وہاں دو رکعت نفل ادا کرے جس کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے ۔ [1]

* مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی میں چالیس نمازیں لازمی اور ضروری سمجھ کر ادا کرنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ایسا عمل کیا ہے بلکہ جتنی بھی نمازیں پڑھنے کا موقع ملے سعادت ہے۔ یاد رہے ان نمازوں کا حج وعمرہ سے کوئی تعلق نہیں ۔ اس بارے میں پیش کی جانے والی حدیث ضعیف ہے، تفصیل کے لیے دیکھیے (سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة : 364) جبکہ اس ضعیف حدیث کے مقابلے میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں کسی بھی جگہ، علاقہ یا مسجد کی کوئی تخصیص نہیں اور اس میں چالیس نمازوں کی بجائے چالیس دن کی نمازوں کا ذکر ہے۔ حدیث کا متن یہ ہے : (جس نے چالیس دن تمام نمازیں با جماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کیں اس کیلئے دو چیزوں سے براءت لکھ دی جاتی ہے: 1۔ جہنم کی آگ سے ۲۔ نفاق سے ۔ [2]

[1] (السنن الكبرى للنسائي - كتاب المساجد - فضل مسجد قباء والصلاة فيه – حديث:764)

[2] (سنن الترمذي - أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التكبيرة الأولى- حديث:241)

حج و عمرہ کی مکمل دعائیں

English	Roman	اردو	عربی
		احرام باندھنے کی نیت	
Here I am, O Allaah, for Umrah	Allaahumma labbaika umratan	یا اللہ میں عمرے کے لیے حاضر ہوں	اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً
Here I am, O Allaah, for ‘Hajj	Allaahumma labbaika hajjan	اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہوں	اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا
		نیت کے وقت یہ دعا بھی پڑھ لیں	
O›Allah the intention of my Hajj is neither to show off to any one nor to gain any popularity	Allaahumma haazihi hajjatan laa riyaa’a feeha walaa sum’ah	اے اللہ ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔	اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّةٌ لَا رِیَآءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَةٌ
		تلبیہ	
Here I am, O Allaah, here I am. Here I am, You have no partner, here I am. Verily all praise and blessings are Yours, and all sovereignty, You have no partner	Labbaik Allaahumma labbaik, labbaik laa shareeka laka labbaik, innal hamda wanne’mata laka wal mulk laa shareeka lak.	(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے)	لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لبیك لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ.
		کعبہ دیکھ کر یہ دعا پڑھیں	
O Allah! You are the Peace, from You is the Peace. O Allah! Greet us with the Peace	Allaahumma antas salaam wa minkas salaam fahayyinaa rabbanaa bissalaam	(یا اللہ ! تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو اے میرے رب! جسم وروح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے)	اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.

English	Roman	اردو	عربي
مسجد (کعبۃ اللہ) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء			
I seek refuge in Almighty Allah, by His Noble Face, by His primordial power, from Satan the outcast.	A'oozu billaahil azeem wa biwajhihil kareem wa sultaanihil qadeem minash-shaitaanir-rajeem.	میں عظمت والے اللہ ، اس کے کرم والی ذات اور اس کے ازلی و ابدی قوت وشوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں	أَعُوذُ بِاللهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your mercy.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba rahmatik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.
مسجد (کعبۃ اللہ) سے نکلتے وقت کی دعاء			
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your favor.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba fazlik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنے فضل و رزق کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ.
حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت کی دعاء:			
With the Name of Allah, Allah is the Most Great	Bismillaahi allaahu akbar	شروع اللہ کے نام سے ، اللہ سب سے بڑا ہے۔	بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ.
رکن یمانی اور حجرا سود کے درمیان پڑھی جانے والی دعاء			
Our Lord, give us in this world [that which is] good and in the Hereafter [that which is] good and protect us from the punishment of the Fire	Rabbanaa aatinaa fid-dunyaa hasanah, wa fil aakhirati hasanah, waqinaa azaaban naar	اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

English	Roman	اردو	عــربی
صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ دعاءپڑھیں:			
Indeed, as-Safa and al-Marwah are among the symbols of Allah. So whoever makes Hajj to the House or performs umrah - there is no blame upon him for walking between them. And whoever volunteers good - then indeed, Allah is appreciative and Knowing.	Innas safaa walmarwata min sha'aaerillaah faman hajjal baita awe'tamara falaa junaaha alaihi ayy-yattawwafa bihimaa waman tatawwa'a khairan fa-innallaaha shaakirun aleem.	صفااور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرلینے میں بھی کوئی گناہ نہیں اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ.
پھر یہ الفاظ کہے			
I begin by that which Allah began	Abdaoo bimaa bada'allaahu bih	میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالی نے شروع کیا ہے	أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ.
صفا پہاڑی پر چڑھ کر قبلہ رُخ ہوکر تین مرتبہ یہ کلمات کہیں:			
None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things . None has the right to be worshipped but Allah alone, He fulfilled His Promise, He aided His slave, and He alone defeated Confederates.	Allaahu akbar allaahu akbar laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu yuhyee wa yumeetu , wahuwa alaa kulli shaien qadeer, laa ilaaha illallaahu wahdahu, anjaza wa'dah, wa nasara abdah, wa hazamal ahzaaba wahdah.	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لیے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی	لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ . أَنْجَزَ وَعْدَهُ . وَنَصَرَ عَبْدَهُ . وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

English	Roman	اردو	عربی
سعی کے دوران یہ دعا پڑھیں			
O lord forgive and have mercy, verily You are the Most Mighty, Most Noble	Rabbigh fir warham innaka antal a'azzul akram	میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ توسب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے	رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.
وقوف عرفہ کی دعائیں			
Allah is the greatest , Allah is the greatest, None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things .	Allaahu akbar allaahu akbar laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu, wahuwa alaa kulli shaien qadeer	اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی سب سے بڑا ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .
All good is the good of the Hereafter	Innamal khairu khairul aakhirah	بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔	اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ
بقیع الغرقد (قبرستان) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء			
Peace be upon you, people of this abode, from among the believers and those who are Muslims , and we , by the Will of Allah , shall be joining you . [May Allah have mercy on the first of us and the last of us] I ask Allah to grant us and you strength	Assalaamu alaikum ahlad-diyaar minal mu'mineena wal muslimeen, wa innaa in-shaa-Allaahu bikum lalaahiqoon, nas'alullaahu lanaa walakumul aafiyah.	تم پر سلامتی ہو اے مومنوں اور مسلمانوں کے گھروں والے اور ہم تم سے إنْ شَاءَ اللّٰہُ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا، إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ .

اسماءِ حسنیٰ
اللہ جل جلالہٗ

حوالہ جات	رومن	ترجمہ	اسماء حسنیٰ	شمار
55:1	Ar-Rahmaanu	بڑا مہربان	الرَّحْمٰنُ	1
41:2	Ar-Raheemu	نہایت رحم کرنے والا	الرَّحِيْمُ	2
59:23	Al-Maliku	بادشاہ	المَلِكُ	3
59:23	Al-Quddoosu	نہایت پاک	القُدُّوْسُ	4
59:23	As-Salaamu	سلامتی دینے والا / عیبوں سے پاک	السَّلَامُ	5
59:23	Al-Mu'minu	امن دینے والا	المُؤْمِنُ	6
59:23	Al-Muhaiminu	نگہبان/غالب	المُهَيْمِنُ	7
59:23	Al-Azeezu	غالب	العَزِيْزُ	8
59:23	Al-Jabbaaru	زور آور/زبردست	الجَبَّارُ	9
59:23	Al-Mutakabbiru	بڑائی والا	المُتَكَبِّرُ	10
59:24	Al-Khaliqu	پیدا کرنے والا	الخَالِقُ	11
59:24	Al-Baari'au	وجود بخشنے والا	البَارِئُ	12
59:24	Al-Musawwiru	صورت بنانے والا	المُصَوِّرُ	13
57:3	Al-Awwalu	اول	الأَوَّلُ	14
57:3	Al-Aakhiru	آخر	الآخِرُ	15
57:3	Az-Zaahiru	سب سے اونچا جس پر کوئی نہیں	الظَّاهِرُ	16
57:3	Al-Baatinu	باطن	البَاطِنُ	17
42:11	As-Samee'au	سننے والا	السَّمِيْعُ	18
42:11	Al-Baseeru	دیکھنے والا	البَصِيْرُ	19
8:40	Al-Maula	مالک اور مددگار	المَوْلٰى	20
8:40	An-Naseeru	بہت مدد کرنے والا	النَّصِيْرُ	21
4:149	Al-Afuwwu	در گزر کرنے والا/ معاف کرنے والا	العَفُوُّ	.22
4:149	Al-Qadeeru	قدرت والا	القَدِيْرُ	23
67:14	Al-Lateefu	باریک بیں/لطف و کرم والا	اللَّطِيْفُ	24
67:14	Al-Khabeeru	بڑا باخبر	الخَبِيْرُ	25

شمار	اسماء حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
26	الوِترُ	اکیلا	Al-Witru	بخاری: 6410
27	الجَمِيلُ	حسن والا	Al-Jameelu	مسلم: 91
28	الحَيِيُّ	باحیا	Al-Hayiyyu	ابو داؤد: 4012
29	السِّتِّيرُ	پردہ ڈالنے والا	As-Sitteeru	ابو داؤد: 4012
30	الكَبِيرُ	کبریائی والا	Al-Kabeeru	13:9
31	المُتَعَالُ	بلند	Al-Muta'aalu	13:9
32	الوَاحِدُ	ایک	Al-Waahidu	13:16
33	القَهَّارُ	غلبہ والا	Al-Qahhaaru	13:16
34	الحَقُّ	حق	Al-Haqqu	24:25
35	المُبِينُ	واضح کرنے والا	Al-Mubeenu	24:25
36	القَوِيُّ	طاقتور	Al-Qawiyyu	11:66
37	المَتِينُ	زور آور	Al-Mateenu	51:58
38	الحَيُّ	زندہ	Al-Hayyu	20:111
39	القَيُّومُ	جو خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم رکھا ہوا ہے	Al-Qayyoomu	20:111
40	العَلِيُّ	بلند	Al-Aliyyu	42:4
41	العَظِيمُ	عظمت والا	Al-Azeemu	42:4
42	الشَّكُورُ	قدردان	Ash-Shakooru	35:30
43	الحَلِيمُ	بردبار	Al-Haleemu	2:225
44	الوَاسِعُ	کشادہ	Al-Waasi'au	2:115
45	العَلِيمُ	باخبر	Al-Aleemu	2:115
46	التَّوَّابُ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	At-Tawwaabu	2:37
47	الحَكِيمُ	نہایت حکمت والا	Al-Hakeemu	2:129
48	الغَنِيُّ	بے نیاز	Al-Ghaniyyu	6:133
49	الكَرِيمُ	کرم کرنے والا	Al-Kareemu	82:6
50	الأَحَدُ	یکتا	Al-Ahadu	112:1

حوالہ جات	رومن	ترجمہ	اسماء حسنیٰ	شمار
112:2	As-Samadu	بے نیاز	الصَّمَدُ	51
11:61	Al-Qareebu	قریب	القَرِيْبُ	52
11:61	Al-Mujeebu	قبول کرنے والا/جواب دینے والا	المُجِيْبُ	53
85:14	Al-Ghafooru	بخشنے والا	الغَفُوْرُ	54
85:14	Al-Wadoodu	محبت کرنے والا	الوَدُوْدُ	55
42:28	Al-Waliyyu	قریب/مددگار	الوَلِيُّ	56
42:28	Al-Hameedu	تعریفوں والا	الحَمِيْدُ	57
34:21	Al-Hafeezu	حفاظت کرنے والا	الحَفِيْظُ	58
11:73	Al-Majeedu	بڑی شان والا	المَجِيْدُ	59
34:26	Al-Fattaahu	بند کھولنے والا/بگڑی بنانے والا	الفَتَّاحُ	60
34:47	Ash-Shaheedu	گواہ	الشَّهِيْدُ	61
بخاری: 1120	Al-Muqaddimu	آگے کرنے والا	المُقَدِّمُ	62
بخاری: 1120	Al-Mu'akh'khiru	پیچھے کرنے والا	المُؤَخِّرُ	63
54:55	Al-Maleeku	بادشاہ	المَلِيْكُ	64
54:55	Al-Muqtadiru	اقتدار والا	المُقْتَدِرُ	65
ابو داؤد:3451	Al-Musa'iru	قیمتوں کو طے کرنے والا	المُسَعِّرُ	66
ابو داؤد:3451	Al-Qaabizu	تنگی سے رزق دینے والا	القَابِضُ	67
ابو داؤد:3451	Al-Baasitu	کشادگی عطا کرنے والا	البَاسِطُ	68
ابو داؤد:3451	Ar-Raaziqu	رزق دینے والا	الرَّازِقُ	69
6:18	Al-Qaahiru	غالب/زبردست	القَاهِرُ	70
رواہ البخاری معلقاً قبل حدیث:7481	Ad-Dayyaanu	بدلہ دینے والا	الدَّيَّانُ	71
2:158	Ash-Shaakiru	قدردان	الشَّاكِرُ	72
ابو داؤد:1495	Al-Mannaanu	بندہ نواز/نوازنے والا	المَنَّانُ	73
6:65	Al-Qaadiru	قدرت رکھنے والا	القَادِرُ	74
36:81	Al-Khallaaqu	پیدا کرنے والا	الخَلَّاقُ	75

شمار	اسماء حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
76	الْمَالِكُ	مالک	Al-Maaliku	3:26
77	الرَّزَّاقُ	رزق دینے والا/داتا	Ar-Razzaaqu	51:58
78	الوَكِيلُ	کارساز	Al-Wakeelu	3:173
79	الرَّقِيبُ	نگہبان	Ar-Raqeebu	5:117
80	الْمُحْسِنُ	احسان کرنے والا	Al-Muhsinu	صحیح الجامع: 1824
81	الحَسِيبُ	نگران / حساب لینے والا/کافی	Al-Haseebu	4:86
82	الشَّافِي	شفاء دینے والا	Ash-Shaafi	بخاری:5675
83	الرَّفِيقُ	نرمی کرنے والا	Ar-Rafeequ	مسلم:2593
84	الْمُعْطِي	عطا کرنے والا/داتا	Al-Mu'tee	بخاری:3116
85	الْمُقِيتُ	سب کو غذا دینے والا	Al-Muqeetu	4:85
86	السَّيِّدُ	سردار	As-Sayyidu	ابو داؤد:4806
87	الطَّيِّبُ	پاک	At-Tayyibu	مسلم: 1015
88	الحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	Al-Hakamu	ابو داؤد:4955
89	الأَكْرَمُ	خوب عطا کرنے والا/معزز	Al-Akramu	96:3
90	البَرُّ	خوب رحم و کرم والا/بڑا محسن	Al-Barru	52:28
91	الغَفَّارُ	بڑا بخشنے والا	Al-Ghaffaaru	38:66
92	الرَّؤُوفُ	شفقت ورحم کرنے والا	Ar-Raoofu	24:20
93	الوَهَّابُ	بڑا عطا کرنے والا/داتا	Al-Wahhaabu	3:8
94	الجَوَادُ	خوب دینے والا	Al-Jawaadu	صحیح الجامع: 1744
95	السُّبُّوحُ	بے عیب	As-Subboohu	مسلم: 487
96	الوَارِثُ	حقیقی مالک	Al-Waarisu	15:23
97	الرَّبُّ	پالنہار/رب/پروردگار	Ar-Rabbu	36:58
98	الأَعْلَى	بلند	Al-Aa'laa	87:1
99	الإِلَهُ	حقیقی معبود	Al-Ilaahu	2:163

یہ ننانوے اسماءِ حسنیٰ کی فہرست شیخ دکتور عبدالرزاق الرضوانی اور شیخ دکتور محمد بن خلیفہ التمیمی اثابهما الله کی کتاب سے ماخوذ ہے۔

Introduction of

SHAIKH ARSHAD BASHEER MADANI

Founder & Director AskIslamPedia.com

- Hafiz from Hyderabad. Alim & Fazil from University of Dar-us-Salaam, Umerabad, Tamil Nadu, India.
- Graduated in the field of Hadees-e-Shareef (Taqassus-Fil-Hadees) from the Islamic University in Madinah Tayyibah and Fiqh studies from Masjid-e-Nabwi Kingdom of Saudi Araiba.
- First Indian Alim of the Islamic University of Madinah to receive Master's Degree in contemporary Education in English Language i.e. MBA & M Phil. from ICBM College, Affiliated to Kensington University, California, USA.
- Masha'Allaah pursuing Ph.D (Doctorate in Business Administration) from the University of Switzerland in Europe.
- Has Ejaza for Qur'an and Kutube Sitta (Six Books of Sunnah).
- Managing Director EPC - Computer & Software Consultancy Company in Dubai, UAE.
- International Orator on Islamic subjects with comparative religion and a popular media personality experienced in handling live question and answer sessions on various TV and Radio channels.
- Advisor of 8 Islamic International Islamic Schools and Online Islamic University.
- Conducts various Short term training programs and Crash Courses like Dawah educational programs, science of hadith etc. ranging from 3 hour modules to 21 days, aimed at building strong Islamic foundation among the participants.
- Founder & Director – AskIslamPedia.com, Online Islamic Encyclopedia in 50 languages networking about 40,000 Ulamaa-e-Kiraam and Professionals across the world (in near future) in-sha-Allah.

Offered Courses

* 1 Day - Application of Qawaid e Fiqhiyyah on Medical, Economic, Contemporary issues etc.
* 3 Hrs - Various Islamic Modules Strengthening Basic Islamic Knowledge
* 1 Day - Various Ilmy Topics (Uloom-ul-Qur'an, Uloom-ul-Aqeedah) etc.
* 3 or 7 or 15 Days - English/Urdu/Arabic Da'wah Training Program
* 7 & 15 Days - Islamic Kids Camp for Children in Urdu & English
* 1 Day - Islamic & Contemporary Economics (Islamic Banking)
* 21 Days - Authentic & Unauthentic Ahadees Segregation
* 1 Day - Islamic Management Skills in the light of Seerah
* 1 Day - Islamic History (Lessons), Islamic Healing
* 7 Days - Residential Quranic Arabic Grammar
* 1 Day - Enjoy Your Life with Islamic Thinking

Islamic Courses For Women
Please contact
daughtersofislam@gmail.com,
fb.com/nasreenbintehassan